نینوا کے دشت میں حشر کا سامان ہے

نینوا کے دشت میں حشر کا سامان ہے
بھوکا پیاسا ہائے ہائے امت کا مہمان ھے

کہتی تھی زینب بہن بھیا اب کوئی نہیں
کہتے تھے شاہ زمن اللہ نگہبان ہے

خیمے جلے گھر لٹے اہل حرم قید ہو
امت جد پر میرا گھر کا گھر قربان ہے

شمر ڈر اللہ سے اُٹھ سینۂ شاہ سے
سینۂ شبیر تو پارۂ قرآن ہے

ہاتھوں پہ اصغر کو لے شاہ یوں کہنے لگے
پانی پلادو اسے بچہ یہ نادان ہے

پیدل چلتے جاتے ہیں درے کھائے جاتے ہیں
عابد بیمار کے صبر کی یہ شان ہے

❀❀❀❀